14488 ـ ڈراموں میں صحابہ کرام کی شخصیت کی اداکاری کرنے کا حکم

سوال

فلموں اور ڈراموں میں صحابہ کرام کی شخصیات کی اداکاری کرنے کے جواز کے متعلق میرا کچھ لوگوں کے ساتھ اختلاف ہو گیا، جیسا کہ اس وقت کثرت سے موجود ہیں، اس کی کلام تھی کہ اس میں مصلحت ہے اور یہ اسلام کی دعوت اور مکارم اخلاق کےاظہار کا وسیلہ ہے، تو اس کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اسلام میں صحابہ کرام کو بہت زیادہ عزت و شرف حاصل ہے کیونکہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وقت گزارا ہے اور ان کی صحبت میں رہے ہیں، اور انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد و نصرت کا حق ادا کیا ہے، اور انہوں نے اپنا جان و مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا، اس لیے اہل علم کا اتفاق ہے کہ صحابہ کرام اس امت سے بہتر اور افضل ہیں، اور اللہ تعالی نے انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صبحت کی بنا پر شرف و مقام سے نوازا ہے، اور اپنی کتاب عزیز میں ان کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالی کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کفار پر بہت سخت ہیں، اور آپس میں رحمدل، آپ انہیں رکوع و سجود کرتے ہوئے، اللہ تعالی کا فضل اور اس کی رضامندی تلاش کرتے دیکھیں گے، سجدوں کے اثرات ان کے چہروں میں ہیں الفتح (29).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صحابہ کرام کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

" میری امت کا بہترین دور میرا دور ہے، پھر ان کا دور جو ان سے ملیں ہوں، اور پھر ان کا دور جو ان سے ملے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3650) صحیح مسلم حدیث نمبر (2535).

اور جو شخص بھی ان کی عزت میں کمی کرے، یا ان کا استھزاء و مذاق اڑائے اور انہیں سب و شتم کرے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وعید سناتے ہوئے فرمایا:

" جس نے بھی میرے صحابہ کو گالی دی اور سب و شتم کیا تو اس پر اللہ تعالی، اور فرشتوں، اور سب لوگوں کی لعنت

ہو "

السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (2340).

اور کسی بھی صحابی کی زندگی کو ڈرامہ یا سینمائی فلم کی شکل میں بنانا اس تعریف کے منافی ہے جو اللہ تعالی نے ان کی تعریف کی ہے، اور ایسا کرنے میں ان کے اعلی مرتبہ اور شرف میں کمی کرنا ہے جو اللہ تعالی نے انہیں نوازا ہے.

کیونکہ ان میں سے کسی ایك صحابی شبیہ اور شکل بنانے میں ان سے مذاق اور استھزاء ہے، اور وہ اداکار ان کا کردار ادا کرینگے جن کی اپنی زندگی اسلامی احکام کے مطابق نہیں، اور نہ ہی وہ متقی و پرہیزگار ہیں اور ان کے اخلاق بھی اسلامی نہیں، اس کے ساتھ ڈرامہ سازی کرنے والے اسے مالی کمائی کا وسیلہ بنائنگے، چاہے جتنا بھی بچاؤ ہو پھر بھی یہ ڈرامہ جھوٹ اور غیبت پر شامل ہو گا.

اسی طرح ڈرامہ اور فلم میں صحابہ کرام کا کردار کرنا مسلمانوں کے دلوں میں ان کے مقام و مرتبہ کو کم کرنے کا باعث ہو گا، اور مسلمانوں کے لیے ان کے دین میں شکوك کا پیش خیمہ ہوگا، اور یہ بھی ضرورت پیش آئیگی کہ کوئی ایك اداکار ابو جہل کا کردار بھی ادا کریگا، اور اس جیسے دوسرے کفار کا موقف بھی اپنائیگا، اور اس کی زبان سے بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو گالی بھی نکلےگی، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی (نعوذ باللہ من ذالك) اور اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اسلام پیش کیا ہے اس کو بھی برا کہےگا، بلا شك و شبہ یہ بہت ہی برا اور عظیم گناہ ہے.

اور اس میں جو اسلام کی دعوت، اور مکارم اخلاق کا اظہار، اور محاسن و آداب پیش کرنے کی مصلحت کا کہا جاتا ہے، یہ غیر مسلم ہے، کیونکہ جو شخص اداکاروں کے حالات سے واقف ہے، اور اس سے جو ان کا ہدف اور ٹارگٹ ہوتا ہے، وہ یہ جان لیتا ہے کہ یہ ایك ڈرامہ ہے تو وہ اداکاروں کی اداکاری اور ڈرامہ سازی کا انکار کرےگا، اور وہ ان کی حالت اور زندگی اور ان کے اعمال کا بھی انکار کریگا.

اور شریعت اسلامیہ میں اصول و قواعد مقرر ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ: جب کسی چیز میں مصلحت بھی ہو اور فساد و خرابی بھی، اور اس کی خرابی و فساد زیادہ ہو تو وہ حرام ہے.

اور اگر فرض بھی کر لیا جائے کہ ڈرامہ میں صحابہ کرام کے کردار میں مصلحت کا وجود ہو بھی تو اس میں فساد اور خرابی اس کی مصلحت سے زیادہ ہے.

مصلحت کی رعایت اور خیال کرتے ہوئے اور فساد کو روکنے کے لیے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کی عزت و شرف اور مقام و مرتبہ کی حفاظت کرتے ہوئے یہ منع ہوگا.

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بنا پر ڈرامہ اور فلم وغیرہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی بھی صحابی کا کردار ادا کرنا حرام ہے.

واللہ تعالی اعلم.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.